268

آیات نمبر 18 تا 21 میں اصحاب کہف کا بقیہ حصہ بیان کیا گیا ہے جب ان لوگوں کو اللہ نے ایک لمبے عرصے کی نیند کے بعد دوبارہ اٹھایا اور انہوں نے اپنے ایک ساتھی کو کھانے پینے کا سامان لانے کے لیے غار سے باہر بھیجا۔

وَ تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ ذَاتَ
الشِّمَالِ ۖ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ تم انہیں دیکھ کر یہ سمجھتے کہ
وہ جاگ رہے تھے، حالانکہ وہ سو رہے تھے، ہم انہیں دائیں بائیں کروٹ دلواتے
رہتے تھے اور ان کا کُتّا غار کے دہانے پر دونوں ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا لَوِ اطَّلَعْتَ
عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ اگر تم کہیں جھانک
کر انہیں دیکھتے تو خوف سے الٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے اور تم پر اس منظر سے
دہشت طاری ہو جاتی وَ كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ اور جس
طرح ہم نے انہیں سلا دیا تھا اسی طرح ہم نے انہیں اٹھا کھڑا کیا تاکہ آپس میں پوچھ
گچھ کریں قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ چنانچہ ان میں سے ایک کہنے والے
نے کہا کہ بھلا اس غار میں تم کتنی مدت رہے ہو گے؟ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ
يَوْمٍ ؕ ان میں سے کچھ لوگوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم رہے
ہیں قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ جبکہ بعض دوسروں نے کہا کہ تمہارا رب
ہی بہتر جانتا ہے کہ تم کتنی مدت غار میں رہے ہو فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ
هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَ

لِیَتَلَطَّفْ وَ لَا یُشْعِرَنَّ بِکُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اب تم اپنے میں سے ایک آدمی کو
چاندی کا یہ سکے دے کر شہر بھیجو تا کہ وہ جا کر دیکھے کہ کون سا کھانا حلال و پاکیزہ ہے
سو اس پاکیزہ کھانے میں سے کچھ کھانا ہمارے پاس لے آئے اور یہ سب کام خوش
اسلوبی اور احتیاط سے کرے اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے اِنَّھُمْ اِنْ
یَّظْهَرُوْا عَلَیْکُمْ یَرْجُمُوْکُمْ اَوْ یُعِیْدُوْکُمْ فِیْ مِلَّتِهِمْ وَ لَنْ تُفْلِحُوْٓا
اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ بیشک اگر لوگوں کو تمہاری موجودگی کے بارے میں خبر مل گئی تو وہ
تمہیں سنگسار کر ڈالیں گے یا زبردستی تمہیں اپنے دین میں واپس لے جائیں گے اور
ایسا ہوا تو پھر تمہیں کبھی فلاح نصیب نہ ہو گی وَ کَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَیْهِمْ
لِیَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا رَیْبَ فِیْهَا ۚ اس طرح ہم نے
اس زمانہ کے لوگوں کو اصحاب کہف کے حالات سے مطلع کر دیا تا کہ انہیں معلوم
ہو جائے کہ اللہ کا وعدہ سچّا ہے اور قیامت کے آنے میں کسی شک کی گنجائش نہیں ہے
اس کے بعد اللہ نے دوبارہ ان پر نیند طاری کر دی اِذْ یَتَنَازَعُوْنَ بَیْنَهُمْ اَمْرَهُمْ
فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَیْهِمْ بُنْیَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ وہ وقت قابل ذکر ہے
جب وہ لوگ اصحاب کہف کے بارے میں جھگڑ رہے تھے، سو ان میں سے کچھ لوگوں
نے کہا کہ ان کے اوپر ایک عمارت بنا دو، ان کے حالات ان کا رب ہی بہتر جانتا ہے
قَالَ الَّذِیْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤی اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَیْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ مگر جو

لوگ دوسروں کی رائے پر غالب آگئے انہوں نے کہا کہ ہم تو یہاں ان کے نزدیک
ایک مسجد بنائیں گے

[#268]

Verses 18 to 21 narrate the remaining part of the story of the People of the Cave, where Allah resurrected them after a long period of sleep, and they sent one of their companions to the city to bring back food and drink.

وَتَحۡسَبُهُمۡ اَيۡقَاظًا وَّهُمۡ رُقُوۡدٌ ‌ۖ وَّنُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ
وَذَاتَ الشِّمَالِ ‌ۖ وَكَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَيۡهِ بِالۡوَصِيۡدِ‌ ؕ

You would have thought they were awake, although they were asleep. We turned them to the right and to the left [during the sleep], while their dog lay at the cave's entrance with its forelegs outstretched.

لَوِ اطَّلَعۡتَ عَلَیۡہِمۡ لَوَلَّیۡتَ مِنۡہُمۡ فِرَارًا وَّ لَمُلِئۡتَ مِنۡہُمۡ
رُعۡبًا ﴿۱۸﴾

If you had looked at them, you would certainly have fled away from them, filled with fear at the sight.

وَ کَذٰلِکَ بَعَثۡنٰہُمۡ لِیَتَسَآءَلُوۡا بَیۡنَہُمۡ ؕ

And [just as We caused them to fall into a deep sleep], We awakened them, so that they may talk to each other.

قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡہُمۡ کَمۡ لَبِثۡتُمۡ ؕ

So one of them asked [the others], "How long have you remained [asleep] in this cave"?

قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ

Some of them said, "We have remained [here] for a day, or [perhaps] part of a day".

قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ

While others said, "[only] Your Lord knows best how long you have stayed here".

فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِیْنَةِ فَلْیَنْظُرْ
اَیُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْیَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَ لْیَتَلَطَّفْ وَ لَا
یُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾

Now send one of you with this silver-coin to the city, so he may find out which food is pure and lawful and bring back some of that food for us. He must act politely [and carefully with caution] so that no one becomes aware of you.

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾

Indeed, if they come to know about you, they will stone you [to death] or force you back into their religion, and [if you do so] then you will never ever succeed.

وَ كَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ

Thus, We made them known to the people [of that time], so that they might know that the promise of Allah [about resurrection] is true, and that there is no doubt about the coming of the Hour [of doom].

After that, Allah made them sleep again for ever.

اِذۡ یَتَنَازَعُوۡنَ بَیۡنَہُمۡ اَمۡرَہُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَیۡہِمۡ
بُنۡیَانًا ؕ رَبُّہُمۡ اَعۡلَمُ بِہِمۡ ؕ

When they were disputing among themselves about the affair [of people of cave], some of them said: Erect a building over them. Their Lord knows them best.

قَالَ الَّذِیۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰۤی اَمۡرِہِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَیۡہِمۡ
مَّسۡجِدًا ﴿۲۱﴾

However, those who prevailed in their matter said: we will certainly build a place of worship over them.